تمدی ہٹی بیراج کی الائنمنٹ کا جائزہ، تکنیکی اور قابل عمل حل تلاش کرنے کی اتم کمار ریڈی کی ہدایت

حیدرآباد/31 اکتوبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ریاستی وزیر آبپاشی وسیول سپلائز کیپٹن این اتم کمار ریڈی نے ہفتہ کے روز عہدیداروں کو ہدایت دی کہ مجوزہ تمدی ہٹی بیراج کے تعلق سے مہاراشٹرا حکومت کی جانب سے اٹھائے جانے والے اعتراضات، بالخصوص زیرِ آب آنے والے علاقوں اور ماحولیاتی مسائل کے حل کے لیے تکنیکی طور پر مستحکم اور قابلِ عمل تجاویز تیار کی جائیں۔ مہاراشٹرا حکومت کے ساتھ حالیہ بات چیت کے پیش نظر وزیر موصوف نے منصوبے کے تکنیکی پہلوؤں اور الائنمنٹ کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ ذخیر آب کی مختلف سطحوں پر متاثر ہونے والی اراضی کا جامع جائزہ لینا ضروری ہے۔ اتم کمار ریڈی نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ تفصیلی نقشے تیار کریں، جن میں دریائی علاقوں، جنگلات، ماحولیات کے لحاظ سے حساس مقامات، محفوظ کور ایریاز، ریونیو اراضی اور آبادیوں کی نشاندہی کی جائے، تاکہ زیرِ آب آنے والے علاقوں کی حقیقی صورتحال واضح ہو سکے۔ انہوں نے زور دیا کہ ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے اور مہاراشٹرا کے اعتراضات دور کرنے کے لیے انجینئرنگ کے متبادل طریقوں کا جائزہ لیا جائے، تاہم اس دوران آبپاشی کے بنیادی مقاصد متاثر نہ ہوں۔ تلنگانہ حکومت بیراج کی فل ریزروائر لیول (FRL) کو 148 میٹر سے بڑھا کر 152 میٹر کرنے کی خواہاں ہے، تاکہ پانی کے ذخیرے اور استعمال کی صلاحیت میں اضافہ کیا جا سکے۔ اس تجویز پر 26 اکتوبر کو ممبئی میں چیف منسٹر اے ریونت ریڈی، وزیر آبپاشی این اتم کمار ریڈی اور مہاراشٹرا کے چیف منسٹر دیویندر فڈنویس کے درمیان منعقدہ اجلاس میں تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔ مجوزہ بیراج کے ذریعہ 77 ٹی ایم سی پانی منتقل کرنے کا منصوبہ ہے، جس سے سندیلا بیراج اور سری پادا ایلم پلی پراجکٹ پر مشتمل مربوط نظام کے ذریعے سات اضلاع میں 5.85 لاکھ ایکڑ اراضی کو آبپاشی کی سہولت فراہم ہونے کی توقع ہے۔ 152 میٹر کی مجوزہ سطح پر بیراج کی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت 5.697 ٹی ایم سی ہو جائے گی، جبکہ 148 میٹر کی سطح پر یہ صلاحیت 2.182 ٹی ایم سی ہے۔ اس طرح پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش دوگنی سے بھی زیادہ ہو جائے گی۔ منصوبے کے جائزے کے مطابق 152 میٹر کی سطح پر بھی زیرِ آب آنے والی اراضی محدود رہے گی اور تلنگانہ و مہاراشٹرا دونوں ریاستوں میں متاثرین کی باز آبادکاری اور بحالی کے مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے۔ اس جائزہ اجلاس میں سکریٹری آبپاشی ای سریدھر اور انجینئر اِن چیف (جنرل) او وی رمیش بابو نے بھی شرکت کی۔

سابق وزیراعظم اور بھارت رتن آنجہانی محترمہ اندرا گاندھی کی برسی کے موقع پر چیف منسٹر ریونت ریڈی نے نئی دہلی میں واقع شکتی استھل پر پھولوں کی چادر چڑھا کر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر چیف منسٹر ریونت ریڈی نے اے آئی سی سی کی سینئر قائدین محترمہ سونیا گاندھی، ملکارجن کھڑگے، راہول گاندھی اور کے سی وینوگوپال کے ہمراہ شکتی استھل پہنچ کر اندرا گاندھی کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔

نارسنگی میں سڑک کی الائنمنٹ پر ہریش راؤ کی تنقید

حیدرآباد۔ 31/ اکتوبر (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) سابق وزیر اور بی آر ایس ڈپٹی فلور لیڈر ہریش راؤ نے رنگاریڈی ضلع کے گنڈی پیٹ منڈل کے نارسنگی میں 100 فٹ ماسٹر پلان سڑک کی الائنمنٹ میں مبینہ تبدیلی کے باعث متاثر ہونے والی سیون ہلز، ویسٹرن میڈوز سمیت مختلف کالونیوں کا آج پیدل دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ایچ ایم ڈی اے حکام کی جانب سے لگائے گئے ریڈ مارکس کا معائنہ کیا اور متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے مسائل اور شکایات دریافت کیں۔ کالونی کے مکینوں نے ہریش راؤ کو بتایا کہ تمام ضروری اجازت ناموں اور (اوسی) کے باوجود ان کی عمارتوں کو منہدم کرنے کیلئے نشانات لگائے گئے ہیں۔ اس موقع پر سابق وزیر سبیتا اندرا ریڈی، رکن اسمبلی سدھیر ریڈی، ایم ایل سی داسوجو شراون، راجندر نگر بی آر ایس انچارج کارتیک ریڈی اور دیگر مقامی قائدین بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ہریش راؤ نے الزام عائد کیا کہ وزیر اعلی ریونت ریڈی حکومت ایک بلڈر اور چند با اثر افراد کے مفادات کی خاطر ہزاروں خاندانوں کی زندگیوں سے کھلواڑ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک بلڈر کو فائدہ پہنچانے کیلئے تقریبا 2 ہزار اپارٹمنٹس میں رہنے والے 4 ہزار خاندانوں اور 5 ہزار افراد کو پریشانی میں مبتلا کر دیا گیا ہے۔ دس اپارٹمنٹس، مکانات اور تعلیمی ادارے مجوزہ الائنمنٹ سے متاثر ہونیکا خدشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا کام عوام کی فلاح و بہبود کیلئے فیصلے کرنا ہے، نہ کہ کسی بلڈر یا کنٹریکٹر کے ذاتی مفادات کیلئے کام کرنا۔ انکے مطابق متحدہ آندھرا پردیش میں 2013 میں 100 فٹ سڑک کیلئے ماسٹر پلان میں الائنمنٹ مقرر کی گئی تھی، تاہم اس وقت اس راستے میں 400 سال قدیم تاریخی ہنومان مندر بھی متاثر ہو رہا تھا۔ ہریش راؤ نے بتایا کہ تلنگانہ کے قیام کے بعد مقامی عوام نے اس تاریخی مندر کے تحفظ کیلئے اس وقت کی وزیر سبیتا اندرا ریڈی سے نمائندگی کی تھی۔ ان کی مداخلت پر اس وقت کے وزیر اعلی کے چندر شیکھر راؤ نے 2018 میں جی او نمبر 181 کے تحت نیا گزٹ جاری کیا، جس میں 100 فٹ سڑک کو برقرار رکھتے ہوئے ہنومان مندر کو محفوظ رکھنے کیلئے الائنمنٹ تبدیل کی گئی تھی۔ ان کے مطابق اس وقت کسی اپارٹمنٹ یا کسی فرد کے مکان کو نقصان پہنچائے بغیر متبادل راستہ مقرر کیا گیا تھا۔ انہوں نے سوال کیا کہ 2026 میں کانگریس حکومت کی جانب سے جاری کردہ نئے گزٹ کے پیچھے کیا عوامی مفاد ہے؟ ان کا الزام تھا کہ اس تبدیلی کا مقصد عوامی ضرورت کے بجائے ایک مخصوص بلڈر کو فائدہ پہنچانا ہے۔

اسرو کی کامیاب خلائی مہم پر وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کا سائنسدانوں کو مبارکباد

حیدرآباد۔ 31/ اکتوبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) وزیر اعلی اے ریونت ریڈی نے ہندوستانی خلائی تحقیقاتی ادارے (اسرو) کی جانب سے GSLV-F18 راکٹ کے ذریعے نیویگیشن سیٹلائٹ NVS-03 کو کامیابی کے ساتھ خلا میں روانہ کیے جانے پر اسرو کے سائنسدانوں، انجینئروں اور تمام متعلقہ عملے کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ وزیر اعلی نے سیٹلائٹ کو کامیابی کے ساتھ مقررہ جیو اسٹیشنری مدار میں داخل کیے جانے کو ہندوستان کی خلائی و نیویگیشن صلاحیتوں کو مزید مستحکم کرنے کی سمت ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ NVS-03 سیٹلائٹ نقل و حمل، ہوا بازی، بحری جہاز رانی، نگرانی اور ہنگامی خدمات سمیت مختلف اہم شعبوں میں نیویگیشن کی بہتر سہولتیں فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ وزیر اعلی نے اس کامیابی کو پورے ملک کے لیے باعثِ فخر قرار دیتے ہوئے توقع ظاہر کی کہ اسرو مستقبل میں بھی اپنی سائنسی مہارت اور تکنیکی صلاحیتوں کے ذریعے مزید نمایاں کامیابیاں حاصل کرے گا۔

خیرات آباد زون میں موٹر سائیکل گشت کیلئے خواتین پولیس کانسٹیبلز تعینات

حیدرآباد۔ 31 اکتوبر (سفیر نیوز) فرنٹ لائن پولیسنگ میں خواتین کی شمولیت کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم کے طور پر، حیدرآباد سٹی پولیس کے خیرآباد زون نے ایک نیا اقدام متعارف کرایا ہے۔ اس کے تحت، ہر پولیس اسٹیشن سے ایک خاتون کانسٹیبل کو موٹر سائیکل چلانے

کی تربیت دی گئی ہے اور انہیں باقاعدہ فیلڈ گشت (پیٹرولنگ) پر مامور کیا گیا ہے۔ ڈی سی پی خیرآباد، کے شلپا ولی نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ خواتین پولیس اہلکار محض استقبالیہ، دستاویزات اور تھانے کے دیگر دفتری امور تک محدود رہنے کے بجائے، آپریشنل فرائض میں بھی فعال کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا، "خواتین پولیس عہدیداروں کو فرنٹ لائن پولیسنگ میں نمایاں اور سرگرم عمل ہونا چاہیے۔ توقع ہے کہ اس اقدام سے دستیاب پولیس وسائل کے استعمال میں بہتری آئے گی، خواتین کانسٹیبلز کی آپریشنل ذمہ داریوں کا دائرہ وسیع ہوگا اور فیلڈ میں تعیناتی کے حوالے سے مزید لچک پیدا ہوگی۔ حکام کا ماننا ہے کہ شہر کی سڑکوں پر خواتین پولیس عہدیداروں کی بڑھتی ہوئی موجودگی پولیسنگ کو زیادہ قابلِ رسائی بنائے گی، خاص طور پر ان خواتین کے لیے جو اپنی شکایات درج کرانے یا مدد حاصل کرنے کیلئے کسی خاتون افسر سے رابطہ کرنے میں زیادہ آسانی اور اطمینان محسوس کرتی ہیں۔ شلپا ولی نے کہا کہ اس اقدام سے عوامی اعتماد بڑھانے اور پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مستحکم کرنے میں مدد ملے گی۔ گشت کرنے والی ٹیموں میں خواتین اہلکاروں کی زیادہ موجودگی، دیگر خواتین کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ بلا جھجھک براہِ راست پولیس سے رابطہ کریں اور مدد طلب کریں۔ اس اقدام کو ایک بڑی ادارہ جاتی غرض سے کی گئی ایک چھوٹی آپریشنل (انتظامی/ کام کی نوعیت سے متعلق) تبدیلی قرار دیتے ہوئے، ڈی سی پی نے زور دیا کہ اس کا بنیادی مقصد فیلڈ پولیسنگ میں خواتین کی شمولیت کو بڑھانا اور پولیس کی خدمات کو عوام کے لیے مزید قابلِ رسائی بنانا ہے۔ یہ اقدام صنفی شمولیت کو فروغ دینے اور پولیس میں کام کرنے والی خواتین کو فعال آپریشنل ذمہ داریاں سنبھالنے کے مزید مواقع فراہم کرنے کی جانب ایک اور قدم ہے۔

مذاہب کے نام پر نفرتوں کا خاتمہ، ملک میں امن وہم آہنگی کے فروغ پر زور

ایکسپو کے دوسرے دن سمینار میں مختلف مذاہب کے رہنما ایک پلیٹ فارم پر متحد
نائب امیر جماعت اسلامی ہند پروفیسر محمد سلیم انجینئر و دیگر کا خطاب۔ سید جعفر حسین کی شرکت

حیدرآباد۔ 31/ اکتوبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) نامپلی نمائش میدان میں جماعت اسلامی ہند، عظیم تر حیدرآباد کے زیر اہتمام جاری تین روزہ نمائش بیانڈ دی ڈیوائیڈ نفرت کا مقابلہ، ہم آہنگی کی تعمیر کے ضمن میں دوسرے دن ہفتہ کی شام خصوصی بین المذاہب کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے مذہبی پیشواؤں، رہنماؤں اور سماجی شخصیات نے ایک ہی پلیٹ فارم پر جمع ہو کر مذہبی رواداری، قومی یکجہتی اور باہمی افہام و تفہیم کی اہمیت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ کانفرنس میں چکور بالاجی دیواستھانم کے پجاری شری سی ایس رنگاراجن، حیدرآباد آرچ ڈایوسیس کے ریورنڈ فادر سالا مریانہ مائیکل، سکھ ہیریٹیج فاؤنڈیشن کے کنوینر ڈاکٹر سردار سجن سنگھ، مہابودھی سوسائٹی کے ڈائریکٹر بھکھو بدھ پالا، بھارتیہ سرو دھرم سنسد کے قومی کنوینر گوسوامی سشیل جی مہاراج، آئی پی ایس (ریٹائرڈ) افسر شری روہیداس واگھمارے، مہاسوامی شری ما۔ نی۔ پر۔ کورنیشور اور نائب امیر جماعت اسلامی ہند پروفیسر محمد سلیم انجینئر سمیت دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کی تاریخ اور تہذیب مختلف مذاہب، زبانوں اور روایات کے امتزاج سے تشکیل پائی ہے اور یہی تنوع ملک کی اصل طاقت ہے۔ مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ تمام مذاہب انسانی اقدار، امن، بھائی چارے اور خدمت خلق کی تعلیم دیتے ہیں۔ ایک دوسرے کو سمجھنے اور ان کا احترام کرنے سے معاشرے میں پائی جانے والی غلط فہمیوں اور غیر ضروری کشیدگی کو دور کیا جا سکتا ہے۔ نائب امیر جماعت اسلامی ہند پروفیسر محمد سلیم انجینئر نے اپنے خطاب میں کہا کہ مذہبی طبقات کے درمیان مکالمے اور باہمی واقفیت کی کمی سے شکوک و شبہات اور دوریاں جنم لیتی ہیں۔ ایسے میں مشترکہ پلیٹ فارم، ایک دوسرے کے خیالات سننے اور مثبت گفتگو کے مواقع فراہم کر کے سماجی اتحاد کو مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مقررین نے انسانی خدمت، غریبوں کے تئیں ہمدردی، انصاف اور سچائی کو ہر مذہب کی بنیادی تعلیمات قرار دیتے ہوئے ان اقدار کو عملی زندگی میں اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند، حلقہ تلنگانہ محمد اظہر الدین نے کہا کہ بیانڈ دی ڈیوائیڈ نمائش کا مقصد مختلف مذاہب اور سماجی طبقات کے درمیان پائی جانے والی غلط فہمیوں کو دور کرنا اور نفرت کے بجائے ہم آہنگی کے ماحول کو فروغ دینا ہے۔ ناظم شہر جماعت اسلامی ہند، عظیم تر حیدرآباد ڈاکٹر محمد مبشر احمد نے کہا کہ کانفرنس نے اس پیغام کو نمایاں کیا کہ مذہبی اختلافات کے باوجود باہمی احترام اور انسانیت کی بنیاد پر ایک پرامن اور متحد معاشرے کی تعمیر ممکن ہے۔ تلگو مترجم قرآن محمد عزیز الرحمٰن نے کہا کہ مذہب انسانوں کو تقسیم کرنے کے لیے نہیں بلکہ انسانیت کے رشتے میں جوڑنے کا ذریعہ ہے۔ محبت، ہمدردی، خدمت، انصاف اور باہمی احترام تمام مذاہب کی مشترکہ تعلیمات ہیں۔ مذہب کے نام پر بڑھتی ہوئی نفرتوں اور غلط فہمیوں کے خاتمے اور سماج میں مذہبی رواداری کو فروغ دینے کے مقصد سے بیونڈ دی ڈیوائیڈ کے پلیٹ فارم پر مختلف مذاہب کے مذہبی و سماجی رہنماں نے امن و ہم آہنگی کا پیغام دیا۔ منتظمین نے بتایا کہ یہ ایکسپو یکم نومبر بروز اتوار بھی دوپہر ساڑھے بارہ بجے سے رات نو بجے تک جاری رہے گی۔ اور بروز اتوار اختتامی سیشن کے علاوہ تاریخ پر خصوصی ہسٹری سیشن بھی منعقد ہوگا۔ جسمیں ذمہ داران جماعت اسلامی ہند کے علاوہ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والی ممتاز سماجی و علمی شخصیات، دانشوران، تاریخ دان اور یونیورسیٹیز کے پروفیسرز مخاطب کریں گے۔ عوام الناس (مرد و خواتین) سے شرکت کی خواہش کی گئی ہے۔

پہاڑی شریف میں آدھار اور پین کارڈز کی جعل سازی کرنیوالا شخص گرفتار

حیدرآباد۔ 31 اکتوبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) شمس آباد ٹاسک فورس نے مقامی پولیس کے ساتھ مل کر، جمعرات کے روز پہاڑی شریف میں آدھار اور پین (PAN) کارڈ کی تفصیلات میں ردوبدل کر کے دستاویزات کی جعل سازی کا غیر قانونی دھندہ چلانے کے الزام میں ایک 36 سالہ شخص کو گرفتار کیا۔ پولیس نے 60 جعلی یا تبدیل شدہ آدھار کارڈ، دو پین کارڈ، نقدی اور اس کام میں استعمال ہونے والا سامان ضبط کر لیا۔ ملزم کی شناخت جل پلی کی سری رام کالونی کے رہائشی سی ایچ مہادیو کے طور پر ہوئی ہے، جو بڈویل میں فوٹو کاپی کی دکان چلاتا ہے۔ پولیس کے مطابق، مہادیو نے ساتویں جماعت تک تعلیم حاصل کی ہے اور مبینہ طور پر اضافی آمدنی حاصل کرنے کیلئے دستاویزات کی جعل سازی کی راہ اختیار کی، کیونکہ اس کی باقاعدہ آمدنی اس کے خاندان کے اخراجات پورے کرنے کیلئے ناکافی تھی۔ پولیس کے مطابق، اس نے آدھار اور پین کارڈز پر موجود ذاتی معلومات جیسے نام، تصاویر، تاریخِ پیدائش اور پتے میں ردوبدل کرنے کیلئے ایک خصوصی سافٹ ویئر نصب کر رکھا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ اپنے گھر سے ہی یہ غیر قانونی کام چلاتا تھا، جس میں وہ آدھار کارڈ پر تاریخِ پیدائش تبدیل کرنے کیلئے 300 روپے، اور مکمل تفصیلات تبدیل کرنے کیلئے 700 سے 1000 روپے وصول کرتا تھا۔ تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ گاہک ان جعلی دستاویزات کا استعمال حیدرآباد کے آس پاس کی فیکٹریوں میں نجی ملازمتیں حاصل کرنے، موبائل فون سم کارڈز لینے اور مختلف سرکاری فلاحی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کیلئے کرتے تھے۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، ٹاسک فورس نے مہادیو کو حراست میں لیا اور تلاشی لی۔ پولیس نے 60 جعلی یا ردوبدل شدہ آدھار کارڈ، دو پین کارڈ، 5,000 روپے نقد، ایک لیپ ٹاپ، پرنٹر، لیمینیشن مشین اور ایک موبائل فون برآمد کیا۔

تلنگانہ میں 11 کے وی ایچ ٹی کنکشنس کے سروس لائن چارجس یکساں مقرر

حیدرآباد۔/31 اکتوبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ٹی جی ایس پی ڈی سی ایل کے چیئرمین و مینجنگ ڈائریکٹر (سی ایم ڈی) جتیش وی پاٹل، آئی اے ایس نے کہا کہ تلنگانہ حکومت رئیل اسٹیٹ، تعمیراتی اور صنعتی شعبوں کو تعاون فراہم کرتے ہوئے ریاست میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول تیار کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ برقی کنکشن فراہم کرنے کے عمل میں مکمل شفافیت، یکسانیت اور آسانی کو یقینی بنانا ادارے کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ 30 اکتوبر کو بنجارہ ہلز کے پارک حیات ہوٹل میں منعقدہ کریڈائی حیدرآباد کے ماہانہ اجلاس میں بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کرتے ہوئے انہوں نے ٹی جی ای آر سی ریگولیشن نمبر 07 آف 2026 کے تحت 11 کے وی ایچ ٹی کنکشنس کے لیے متعارف کردہ یکساں سروس لائن چارجس کے طریقہ کار کی تفصیلات بیان کیں۔ اس ضابطے کے مطابق اہل نئے 11 کے وی ایچ ٹی کنکشنس اور اضافی برقی لوڈ کی درخواستوں کے لیے کنٹریکٹڈ ڈیمانڈ کے فی کے وی اے پر 4,078 روپے یکساں اوور ہیڈ سروس لائن چارج مقرر کیا گیا ہے۔ یہ طریقہ کار ان کنکشنس پر لاگو ہوگا جو مشترکہ فیڈر کے ذریعے اوور ہیڈ لائن سے فراہم کیے جاتے ہیں اور موجودہ 11 کے وی نیٹ ورک سے ایک کلومیٹر کے فاصلے کے اندر واقع ہوں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اس یکساں طریقہ کار کے تحت صارفین کو پہلے ہی سروس لائن چارجس کی واضح معلومات حاصل ہوں گی۔ اس سے قبل انفرادی تخمینوں کی بنیاد پر چارجس مقرر کیے جاتے تھے، تاہم نئے نظام سے اس عمل میں زیادہ شفافیت اور یکسانیت آئے گی۔ سی ایم ڈی نے مزید کہا کہ تلنگانہ حکومت کی شفاف اور آسان برقی خدمات سے متعلق پالیسیاں ریاست میں منعقد ہونے والی آئندہ گلوبل سمٹ میں شرکت کرنے والے بین الاقوامی سرمایہ کاروں اور کاروباری نمائندوں کا اعتماد بڑھانے میں معاون ثابت ہوں گی۔

گریجویٹ ایم ایل سی انتخابات
علی مسقطی کی گریجویٹس سے ووٹر لسٹ میں ناموں کے اندراج کی درخواست

حیدرآباد۔/31 اکتوبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) بھارت راشٹرا سمیتی (BRS) کے سینئر قائد و چارمینار انچارج جناب علی مسقطی نے گریجویٹ ووٹرس سے اپیل کی ہے کہ آئندہ منعقد ہونیوالے گریجویٹ ایم ایل سی انتخابات کے پیش نظر اپنے ناموں کا ووٹر لسٹ میں لازمی اندراج کروائیں تاکہ وہ انتخابی عمل میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر سکیں۔ اس سلسلے میں آج جناب علی مسقطی نے کالی خبر، دارالشفا کے قریب گریجویٹس کے ووٹر رجسٹریشن کے لیے ایک خصوصی کیمپ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر بی آر ایس کے قائدین اور سرگرم کارکنوں کے علاوہ ایکٹیو لیڈر محمد عمر خان بھی موجود تھے۔

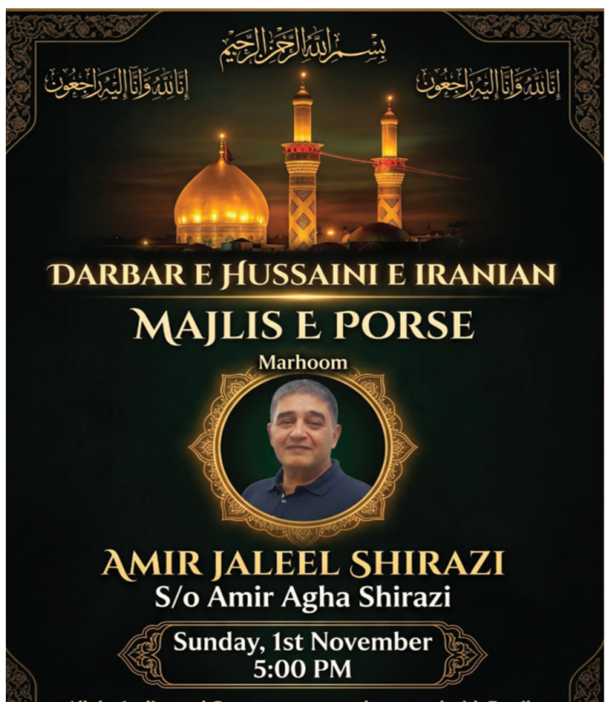

ایڈیٹر پرنٹر پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹر پرائیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146 'امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780 'پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔